پسران حضرت مسلم

مسلم کے لال غم سے پریشان آج ہیں غربت ہے اور بے سروسامان آج ہیں
غم میں پدر کے چاک گریبان آج ہیں ہیں بے دیار مضطر و حیران آج ہیں
جائے پناہ ہے نہ غریبوں کے واسطے
شمشیروں کے ہیں سائے یتیموں کے واسطے

بھوکے ہیں اور پیاسے ہیں اور غمکے مارے ہیں بے شہر بے دیار ہیں اور بے سہارے ہیں
ظلمت ہے غمکی اور وہ گردو نکے تارے ہیں غم میں گھرے ہوئے وہ خوزادے ہمارے ہیں
چھپ چھپکے ہائے کوفہ سے باہر وہ جاتے ہیں
رستہ بھٹک کے ہائے وہ کوفہ میں آتے ہیں

کوفہ میں آکے دونوں گرفتار ہوگیے اعدا میں ہائے دونوں گرفتار ہوگیے
زنجیریں پہنے دونوں گرفتار ہوگیے بیکس خوزادے دونوں گرفتار ہوگیے
غربت میں ہائے ہائے اسیری رلا گیی
گردن میں طوق پاوں میں زنجیر آ گیی

www.marsiya.com

اک سال ہائے قید ستم میں وہ جب رہے سینو میں دم تھے قید مصایب سے گھٹ گیے

اک روز بولے رو کے یہ دربان قید سے ہملوگ رشتہ دار ہیں آقا رسول کے

تو کلمہ گو ہے ہم تو محمد کے پوتے ہیں

سر کور کھے زمین پہ زنداں میں سوتے ہیں

قدموں پہ گر کے بچوں کے بیتاب وہ ہوا بیٹے کے ساتھ بھیجا کہ پائیں وہ قافلہ

لیکن وہ قافلہ تھا بہت دور جا چکا وہ دوڑے بھولے راستہ لوٹ آئے غم زدہ

ڈرتے وہ اک درخت پہ بیٹھے رہے غریب

اور بھوک اور پیاس بھی سہتے رہے غریب

حارث کی زوجہ کو ہوئی اس بات کی خبر دو چاند جیسے بچے ہیں مسلم کے ہیں پسر

پا برہنہ ہی دوڑتی آئی وہ خوش سیر شہزاد و آؤ بولی وہ ہاتھوں کو جوڑ کر

اپنے مکاں میں چاند سے بچونکو لے گیی

خدمت وہ کرنے درد کے ماروں کو لے گیی

کھانا کھلایا چین سے انکو سلا دیا بابا کو دیکھا خواب میں مسلم کا لا ڈلا

داغ پدر نے ہائے کلیجہ ہلا دیا اور غم سے کانپ کانپ کے وہ بے پدر اٹھا

غم میں پدر کے ہائے جگر چاک ہوتا تھا

ہے ہے بلک بلک کے وہ معصوم روتا تھا

www.wemarsiya.com

حارث نے آکے ظلم یہ ڈھایا ہزار حیف رخ پر طمانچہ بچوں کو مارا ہزار حیف
معصوموں کو ستونوں سے باندھا ہزار حیف یوں رات بھر لعیں نے رلایا ہزار حیف
آئی جو صبح کھینچتا لایا فرات پر
اور غمزدوں کو ہائے ڈرایا فرات پر

چھوٹے سے ہاتھ اٹھا کے وہ بچے دہل گئے بولے ہمیں نماز بس اکبار پڑھنے دے
پایا جو اذن بچے برابر کھڑے ہوئے بس آخری نماز وہ معصوم پڑھتے تھے
بہر حسین امام دعا گو وہ ہوتے تھے
سجدہ میں سر رکھے ہوئے معصوم روتے تھے

اٹھ بیٹھے اور لعین نے اک وار کر دیا سر جسم سے جدا وہ بڑے بھای کا ہوا
بے سر وہ لاشہ ہائے لہو میں تڑپ گیا آنکھوں کے آگے بھای کے محشر ہوا بپا
سر کٹ گیا وہ بھائی کا بھائی کے سامنے
بے جاں اخی تڑپتا تھا بھای کے سامنے

گر کر لہو میں بھای کے بھای تڑپ گیا اور خون میں اخی کے اخی لوٹنے لگا
بولا کہ ہائے ہائے تمھیں آ گئی قضا بے سر ہوئے جہاں میں اخی وا مصیبتا
کیسے میں دیکھوں حق کے فدای تمھارا خوں
منہ پر ملوں میں اے میرے بھایی تمھارا خوں

www.anjuman.iya.com

ظالم نے اس شہید کی ہے ہے اٹھائی لاش جلاد نے فرات میں ہے ہے گرائی لاش
بھائی کے انتظار میں پانی پہ ٹھہری لاش مر کر بھی معجزہ یہ جہاں کو دکھائی لاش
پانی پہ لاش تھی وہ برادر کے سامنے
پر درد یہ سماں رہا مضطر کے سامنے

رویا تڑپ کے بھائی کہ صدمہ یہ تھا بڑا ظالم نے سر پہ ہائے غضب وار کر دیا
تن سے یتیم بچہ کا سر ہائے کٹ گیا بے سر زمیں پہ لاشہ رہا وا مصیبتا
گردن سے خون جاری تھا لاشہ تڑپتا تھا
بھر کر لہو میں ہائے جنازہ تڑپتا تھا

ظالم نے خوں بھرا ہوا لاشہ اٹھا لیا نہر فرات میں اسے ہے ہے بہا دیا
پانی پہ لاشہ بھائی کے نزدیک آ گیا پھیلا کے ہاتھ بھائی سے بھائی لپٹ گیا
یہ معجزہ جہان کو لاشیں دکھاتی تھیں
دونوں کی بس دعاؤں کی آوازیں آتی تھیں

دونوں دعا یہ کرتے تھے سرور کی خیر ہو اللہ جگ میں سبط پیمبر کی خیر ہو
"اکبر کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو" فرزند فاطمہ کے بھرے گھر کی خیر ہو
مسمار کفر ہوئے امامت بچی رہے
ہر اک بلا سے شاہ کی عترت بچی رہے